
90

آیات نمبر 142 تا 152 میں منافقین کا کردار کہ وہ نماز کے لئے بڑی بے دلی اور صرف لوگوں کو دکھانے کے لئے جاتے ہیں۔ مسلمانوں کے مقابلہ میں کافروں کو دوست نہ بنانے کی تاکید۔ منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے۔ اللہ کے تمام رسولوں پر ایمان نہ لانے والے ہی کافر ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہوگا

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ هُوَ خَادِعُهُمْ ۚ بلاشبہ اپنے خیال میں یہ
منافق اللہ کو دھوکہ دے رہے ہیں حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکہ میں
ڈال رکھا ہے وَ اِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ
لَا یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ وَ
لَاۤ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ ؕ اور یہ منافق جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو بے دلی اور
کاہلی کے ساتھ، محض لوگوں کو دکھانے کیلئے کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو کم ہی یاد
کرتے ہیں یہ کفر اور ایمان کے درمیان ڈانواڈول ہیں نہ اِدھر کے ہیں نہ اُدھر کے، نہ
کافروں کے ساتھ ہیں اور نہ مؤمنوں کے ساتھ وَ مَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
لَهٗ سَبِیْلًا ﴿۱۴۳﴾ اور جسے اللہ نے اس کے اعمال کی پاداش میں ہدایت سے محروم کر دیا
ہو تو آپ ہرگز اس کے لئے کوئی ہدایت کی راہ نہ پائیں گے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ
تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَیْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ﴿۱۴۴﴾ اے ایمان والو! تم مسلمانوں کو چھوڑ کر
کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ، کیا تم اس طرح اپنے خلاف اللہ کی یقینی حجت قائم کرنا

چاہتے ہو اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ
لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ بلاشبہ منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے اور آپ
ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ پائیں گے اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ
اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ
سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ ہاں مگر وہ لوگ جو توبہ کر لیں
اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کر لیں اور اللہ سے مضبوط تعلق جوڑ لیں اور اپنے دین کو
اللہ کے لئے خالص کر لیں تو یہ لوگ بھی ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور
عنقریب ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے گا مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ اگر تم
شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں سزا دے کر کیا کرے گا، درحقیقت
اللہ تو بڑا قدر شناس اور سب کا حال جاننے والا ہے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا
عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اللہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی شخص اعلانیہ کسی دوسرے کو برا کہے سوائے اس
شخص کے جس پر ظلم کیا گیا ہو، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے اِنْ تُبْدُوْا
خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اگر تم
اعلانیہ یا پوشیدہ کوئی نیکی کرو یا پھر کسی کی برائی سے درگزر کرو تو جان لو کہ اللہ بھی بڑا معاف
فرمانے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر قدرت رکھتا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ
نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿۱۵۰﴾ بلا شبہ کچھ لوگ
اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے
رسولوں کے مابین فرق کریں اور یہ کہتے ہیں کہ ہم بعض پیغمبروں کو تسلیم کرتے ہیں اور
بعض کو نہیں مانتے اور کفر اور ایمان کے بین بین کوئی راہ اختیار کرنا چاہتے ہیں اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ تو ایسے لوگ یقیناً
کافر ہیں، اور کافروں کے لئے ہم نے ذلیل و رُسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ اور ہاں جو لوگ اللہ اور اس کے تمام
رسولوں پر ایمان لائے ہیں اور ان رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے تو
ایسے لوگوں کو اللہ بہت جلد ان کے اجر عطا فرمائے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم
کرنے والا ہے رکوع [۲۱]